Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

تقدیم4 ۔

867
۔ رسول
!اکرم
ایہا الناس میں تم سے آگے آگے جارہاہوں اور تم میرے پاس حوض کوثر پر وارد ہونے والے ہو، یاد رکھو کہ میں تم سے وہاں ثقلین کے بارے میں سوال کروں گا لہذا اس کا خیال رکھنا کہ میرے بعد ان کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو، مجھے خدائے لطیف و خبیر نے خبر دی ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ مجھ سے ملاقات کریں اور میں نے ہی اس بات کی دعا کی تھی جو خدا نے مجھے عنایت کردی یاد رکھو کہ میں نے تمہارے درمیان کتاب خدا اور اپنے عترت و اہلبیت (ع) کو چھوڑا ہے لہذا ان سے آگے نہ بڑھ جانا کہ تفرقہ پیدا ہوجائے اور نہ پیچھے رہ جانا کہ ہلاک ہوجاؤ۔ انھیں پڑھانے کی کوشش نہ کرنا کہ یہ تم سے زیادہ علم رکھنے والے ہیں (ارشاد
1
ص
180
تفسیر عیاشی ،
1
ص
4
/
3
)۔
868
۔ رسول
!اکرم
ایہا الناس ، میں نے تم پر واضح کردیا ہے کہ میرے بعد تمہاری پنا ہگاہ ، تمہارا امام ، راہنما ، ہادی میرا بھائی علی (ع) بن ابی طالب (ع) ہے، وہ تمہارے درمیان ایسا ہی ہے جیسا کہ میں ہوں، اپنے دین میں اس پر اعتماد کرو اور تمام معاملات میں اس کی اطاعت کرو، اس کے پاس وہ تمام علوم ہیں جو خدا نے مجھے
دیئے ہیں اور میری حکمت بھی ہے۔ اس سے دریافت کرو، سیکھو اور اس کے بعد اوصیاء سے تعلیم حاصل کرنا اور خبردار انھیں تعلیم مت دینا اور ان سے آگے نہ نکل جانا اور پیچھے بھی نہ رہ جانا کہ یہ سب حق کے ساتھ ہیں اور حق ان کے ساتھ ہے، نہ یہ حق سے جدا ہوں گے اور نہ حق ان سے جدا ہونے والا ہے۔(کمال الدین
277

/
25
کتاب سلیم بن قیس
2
ص
646
)۔
869
۔ رسول
اکرم!
پروردگار نے ہر نبی کی ذریت کو اس کے صلب میں رکھاہے اور میری ذریت کو علی (ع) کے صلب میں قرار دیا ہے لہذا انھیں آگے رکھنا اور ان سے آگے نہ بڑھ جانا کہ یہ بچپنے میں سب سے زیادہ ہوشمند اور بڑے ہونے کے بعد سب سے زیادہ صاحب علم ہیں، ان کا اتباع کرو کہ یہ نہ تمھیں گمراہی میں داخل کریں گے اور نہ ہدایت سے باہر لے جائیں گے۔(فضائل ابن شاذان ص
130
عن الصادق (ع))۔
870
۔ عثمان
حنیف!
میں نے رسول اکرم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے اہلبیت (ع) زمین والوں کے لئے ستاروں کی طرح ہیں لہذا ان سے آگے نہ نکل جانا اور انھیں ہمیشہ آگے رکھنا کہ یہ میرے بعد حاکم ہیں۔
ایک شخص نے عرض کی کہ حضور یہ اہلبیت (ع) کون حضرات ہیں ؟ فرمایا علی (ع) اور ان کی پاکیزہ اولاد ۔(احتجاج
1
ص
198
/
11
الیقین ص،
341
)۔
871
۔ امام علی (ع) ۔ رسول اکرم کے فضائل بیان کرتے ہیں
پروردگار“
نے انھیں بھیجاتا کہ اس کے امر کی وضاحت کریں، اس کے ذکر کا اظہار کرتے رہیں تو انھوں نے نہایت امانتداری سے پیغام کو پہنچا دیا اور کمال ہدایت کے ساتھ دنیا سے رخصت ہوگئے اور ہمارے درمیان ایک پرچم حق چھوڑ گئے کہ جو اس سے آگے نکل جائے وہ دین سے نکل گیا اور جو پیچھے رہ جائے وہ ہلاک ہوگیا اور جو وابستہ ہوجائے وہی ان سے ملحق ہوگیا
۔ (نہج
البلاغہ خطبہ

100
) ۔
872
۔ امام علی (ع
)!
جب ابوبکر نے خطبہ پڑھا تو ابی بن کعب نے کھڑے ہوکر یہ سوال کرلیا کہ کیا تمھیں نہیں معلوم ہے کہ رسول اکرم نے فرمایا تھا کہ میں تمھیں اپنے اہلبیت (ع) کے بارے میں خیر کی وصیت کرتاہوں ، لہذا انھیں آگے رکھنا اور ان سے آگے نہ نکل جانا اور انھیں حاکم بناکے رکھنا خود ان کے حاکم نہ بن جانا۔
یہ منظر دیکھ کر انصار کی ایک جماعت کھڑی ہوگئی اور کہنے لگے بیٹھ جائیے، آپ نے جو سنا اسے پہنچا دیا اور اپنے عہد کو پورا کردیا۔
یہ واقعہ ماہ رمضان کی پہلی تاریخ روز جمعہ کا ہے) احتجاج)
1
ص
297
/
52
روایت محمد و یحیئ فرزندان عبداللہ بن الحسن ، الیقین ص
448
باب
170
روایت یحیئ بن عبداللہ بن الحسن)۔
873
۔ اما م صادق (ع)! جس نے آل محمد سے محبت کی اور انھیں تمام لوگوں پر قرابت رسول اکرم کی بنیاد پر مقدم رکھا اس کا شمار بھی آل محمد کے ساتھ ہوجائے گا کہ اس نے آل محمد سے محبت کی ہے۔ نہ یہ کہ واقعاً آل محمد ہوگا، بلکہ ان میں شمار ہوجائے گا کہ ان سے محبت کی ہے اور ان کا اتباع کیا ہے، جس طرح قرآن مجید نے اعلان کیا ہے کہ " جو ان سے محبت کرے گا وہ انھیں میں شمار ہوگا " (مائدہ
51
)۔
دوسرے مقام پر حضرات ابراہیم (ع) کا ارشاد نقل کیا ہے " جو میرا اتباع کرے گا وہ مجھ سے ہوگا اور جو میری نافرمانی کرے گا ، خدایا تو غفور و رحیم ہے۔سورہ ابراہیم
36
تفسیر عیاشی)
2
ص
231
/
34
روایت ابوعمرو الزبیری)۔

Source URL:

https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%B3%D9%88%D9%85-%D8%B9%D9%86%D8%A7%D9%88%DB%8C%D9%86-%D8%AD%D9%82%D9%88%D9%82-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA-%D8%B9/4%DB%94-%D8%AA%D9%82%D8%AF%DB%8C%D9%85#comment-0